نسبت کی بہاریں (حصہ چہارم)

مدینے کا مسافر

مع

عاشقانِ رسول کی ایمان افروز وفات کے 10 سچے واقعات



مکتبۃ المدینہ
SC1286

پہلے اسے پڑھ لیجئے

شَیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ **کثیرُ الکرامات** بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَمَلاً، قولاً وفِعلاً، ظاہِراً وباطِناً **اَحکاماتِ الٰہیہ** کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پَیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ آپ کے قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شَرِیعت بے لاگ گُفتار نے ساری دنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخُصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب برپا کر دیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اور نظر وفکر کی پاکیزگی پِنْہاں ہے۔ لہٰذا امّت کی اصلاح وخیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت **مجلس المدینۃ العلمیۃ** نے **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات وملفوظات کے فُیُوضات کو بھی شائع کرنے کا قَصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں **نسبت کی بہاریں** (حصہ چہارم) بنام **"مدینے کا مسافر"** پیشِ خدمت ہے۔ اس کا بغور مطالعہ "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔"

ہمیں چاہیئے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے **اچھی اچھی نیتیں** کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، **سلطانِ بَحر و بَر** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم **کا فرمانِ** عالیشان ہے: ''اچھی نیّت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔''

(الجامع الصغیر، الحدیث: ۹۳۲۶، ص ۵۵۷)

''فیضانِ عطار'' کے نو حُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی **9 نیّتیں** پیشِ خدمت ہیں: ﴿۱﴾ ہر بار حَمْد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 3 کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿۶﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں ''**اللہ**'' کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں **''سرکار''** کا اِسْمِ مبارَک آئے گا وہاں **صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم** پڑھوں گا ﴿۹﴾ دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں **''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش''** کرنے کے لئے **مَدَنی اِنعامات** پر عمل اور **مَدَنی قافِلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۱۱ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۲۹ھ، 10 نومبر 2008ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے ضیائے دُرُود وسلام میں **فرمانِ مصطفٰی** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نقل فرماتے ہیں: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اس کی دَہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔''

(فردوس الاخبار، ج ۲ ص ۴۷۱ حدیث ۸۲۱۰ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿1﴾ مدینے کا مسافِر

بابُ المدینہ (کراچی) کے عَلاقہ نیا آباد کے ایک مُبلّغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کالبِّ لباب ہے کہ میرے والِدِ بُزُرگوار **حاجی عبدُ الرّحیم عطاری** (پٹنی) جن کی عمر کم وبیش **70** سال تھی۔ ابتِدائی دَور دُنیا کی رنگینیوں کی نَذر رہا مگر پھر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ 1995ء میں جب دوسری بار حج کا مُژدَہ جانفزا ملا تو ان کی خوشی قابلِ دید تھی۔ جیسے جیسے روانگی کا وقت قریب آرہا تھا، خوشی دو چند ہوتی جارہی تھی۔ آخر ان کی خوشیوں کی معراج کا وقت قریب آ گیا۔ رات 4:00 بجے ایئرپورٹ کی طرف روانگی تھی۔ پوری رات خوشی خوشی تیاری میں مشغول رہے ، مہمانوں سے گھر بھرا ہوا تھا تقریباً 3:00 بجے اِحْرام برابر میں رکھ کر اپنے کمرے میں لیٹ گئے۔ میں بھی لیٹ گیا، ابھی بمشکل پندرہ منٹ ہوئے ہوں گے کہ میرے کمرے کے دروازے پر دستک پڑی۔ چونک کر دروازہ کھولا تو سامنے والِدہ پریشانی کے عالَم میں کھڑی فرمارہی تھیں، تمہارے والِد صاحِب کی طبیعت خراب ہوگئی ہے۔ میں بَعُجلَت تمام پہنچا تو والِد صاحِب بے قراری کے ساتھ سینہ سَہلا رہے تھے، فوراً اَسپتال لے جایا گیا ڈاکٹر نے بتایا کہ **ہارٹ اٹیک ہوا ہے**۔ گھر میں کُہرام مچ گیا کہ کچھ ہی دیر بعد سفرِ مدینہ کیلئے روانگی ہے اور والِد صاحِب کو یہ کیا ہوگیا! افسوس طیّارہ والِد صاحِب کو لئے بِغیر ہی سُوئے مدینہ پرواز کرگیا۔ والِدِ محترم 5 دن اَسپتال میں رہے۔ اِس دَوران مزید **4 مرتبہ دل کا دَورہ** پڑا۔ مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ

اسلامی کی بَرَکت سے ہوش کے عالَم میں **اُن کی ایک بھی نماز قضاء نہ ہوئی۔** جب بھی نَماز کا وَقت آتا تو کان میں عرض کردی جاتی، نَماز پڑھ لیں آپ **فوراً آنکھ کھول دیتے۔ تیَمُّم** (تَ، یَمْ،مُمْ) کرادیا جاتا اورآپ نَقاہَت کے باعِث اشارے سے نَماز پڑھ لیتے۔آخِری''اٹیک'' پر پھر بے ہوش ہوگئے۔عِشاء کی اذان پرآنکھیں جھپکیں تو میں نے **فوراً** عرض کیا،ابّا جان نَماز کیلئے **تیَمُّم** کروادوں،اشارے سے فرمایا، ہاں،**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے **تیَمُّم** کروایااوروالِد صاحب نے **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ باندھ لئے مگر پھر بے ہوش ہوگئے۔ ہم گھبرا کر دوڑے اور ڈاکٹر کو بلالائے۔ فوراً **I.C.U** میں لے جایا گیا،چند مِنَٹ بعدڈاکٹر نے آکر بتایا کہ آپ کے والد صاحب کاانتِقال ہوگیاہے مگر وہ بڑے خوش نصیب تھے کہ اُنھوں نے بُلند آواز سے کلمہ شریف **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھنے کے بعددم توڑا۔ **اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ**

ایک سیِّد زادے نے والِد مرحوم کوغسل دیا۔چُونکہ والِد صاحِب کواُنگلیوں پرگن کراَذکار پڑھنے کی عادت تھی لہٰذا آپ کی اُنگلی اُسی انداز میں تھی **گویا کچھ پڑھ رہے ہیں،** بار بار اُنگلیاں سیدھی کی جاتیں۔مگر دوبارہ اُسی انداز پر ہوجاتیں،**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کثیر اسلامی بھائی جنازے میں شریک ہوئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے بھائی کی بھی والِد صاحِب کے ساتھ حج پر جانے کی ترکیب تھی۔ وہ حج کی سعادت سے بہرہ مَند ہوئے۔ بڑے بھائی کا کہنا ہے کہ میں نے مدینۂ مُنوَّرہ میں رورو کر بارگاہِ رسالت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم میں عرض کی کہ میرے مرحوم والِد کا حال مجھ پر مُنکَشِف ہو، جب رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ والِد بُزُرگوار اِحْرام پہنے تشریف لائے اور فرمارہے ہیں، ''میں عمرہ کی نیّت کرنے (مدینے شریف) آیا ہوں، تم نے یاد کیا تو چلا آیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میں بَہُت خوش ہوں**''۔ دوسرے سال میرے بھتیجے نے مسجِدُ الْحرام شریف کے اندر کعبۃُ اللہ شریف کے سامنے اپنے دادا جان یعنی میرے والِد مرحوم حاجی **عبدالرحیم عطّاری** کوعَین بیداری کے عالَم میں اپنے برابر میں نَماز پڑھتے دیکھا۔ نماز سے فارِغ ہوکر بَہُت تلاش کیا مگر نہ پاسکے۔

مدینے کا مسافر سِندھ سے پہُنچا مدینے میں
قدم رکھنے کی نوبت بھی نہ آئی تھی سفینے میں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کَلِمَۂ طَیِّبَہ کا وِرد کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہونے والے حاجی **عبدالرحیم عطّاری** مرحوم پندرھویں صدی ہجری کے مشہور بُزُرگ شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُهُمُ العَالِیہ کے مرید اور تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے۔ اس **ایمان افروز سچی حکایت** سے معلوم ہوا کہ کسی **ولیِ کامل** کے دامن سے وابستگی میں دنیا وآخرت کی ڈھیروں بھلائیاں پوشیدہ ہیں۔ زندگی اپنی جگہ (عموماً) موت کے وقت بھی اولیاء اللہ کی نسبت رنگ لاتی ہے۔ ماضی قریب میں رُونما ہونے والے عاشقانِ رسول کی دنیا سے **ایمان افروز رخصتی** کے بہت سے سچے واقعات ہیں، ان میں سے مزید **10** منتخب واقعات ملاحظہ ہوں۔

﴿2﴾ دورانِ اعتکاف انتقال

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقہ لطیف آباد یونٹ نمبر **8** کے مقیم مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ غالباً **2001ء** میں ایک عمر رسیدہ اسلامی بھائی **محمد عباس عطاری** دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے جانے اور عاشقانِ

رسول کی صحبت پانے لگے اور اپنے تمام گھر والوں سمیت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید بھی ہو گئے۔ ایک ولیٔ کامل کے دامن سے وابستہ تو کیا ہوئے ان کی زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوگیا۔ پنج وقتہ باجماعت **نماز** پڑھنے لگے اور چہرے پر سنّت کے مطابق **داڑھی** شریف بھی سجالی۔ اکثر کہا کرتے: کاش! میں نے جوانی ہی میں داڑھی سجالی ہوتی۔ **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے ان کا **غصہ** خاندان بھر میں مشہور تھا کہ ان کو کوئی نظر بھر کر بھی دیکھ لیتا تو اُلجھ پڑتے کہ مجھے اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو۔ مگر اب ان کی **نرم مزاجی** کے چرچے تھے۔ وہ اس بات کا اعتراف کیا کرتے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر اندازہ ہوا کہ زندگی کیسے گزارنی چاہئے۔ گھر کے قریب مسجد میں درس میں پابندی سے شِرکت کیا کرتے۔ ایک روز درس میں جب یہ سنا کہ **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے **"اخبارات ردی میں نہ بیچنے"** کا ذہن دیا ہے تو اسی وقت گھر میں جا کر کہہ دیا کہ آئندہ گھر کے اخبارات نہیں بیچے جائیں گے جبکہ اس سے قبل گھر کے اخبارات کی ردی خود ہی بیچ کر آتے تھے۔

رَمَضان المبارَک ۱۴۲۷ھ، 2006ء میں جب **دعوتِ اسلامی** کی

طرف سے پہلی مرتبہ 30 روزہ اجتماعی اعتکاف کی خوشخبری ملی تو ان کی **خوشی** اور جذبہ قابلِ دید تھا۔ اسی دن سے ذمہ داران سے رابطہ کرکے فارم پُر کرنے اور رقم جمع کروانے کی ترکیب کرنے لگے۔ ان کا جذبہ دیکھ کر ایک مبلغ نے کہا کہ حیرت ہے ہمیں لوگوں کو تیار کرنا پڑ رہا ہے اور آپ خود بڑھ چڑھ کر **ترکیب** کر رہے ہیں۔

آخر کار ان کی معراج کا وقت آ گیا اور یہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز **فیضان مدینہ** آفندی ٹاؤن حیدر آباد میں **30** دن کیلئے **مُعتَکِف** ہوگئے اور عاشقانِ رسول اور مَدَنی ماحول کے فیضان سے فیض یاب ہونے لگے۔ دورانِ اعتکاف بیٹے سے مُلاقات پر کہنے لگے فیضان مدینہ میں معتکف ہونے پر تو ایسا لگ رہا ہے **جیسے میں دنیا ہی میں جنّت میں آ گیا ہوں۔** 3 **رَمَضان المبارَک** کو افطار کے وقت جو صاحبزادے ملاقات کیلئے آئے اُن سے کہا کہ آپ باہر افطار کرکے آئیں، کیونکہ یہاں (یعنی اجتماعی اعتکاف میں) ان کیلئے افطار کی ترکیب ہے جنہوں نے رقم جمع کروائی ہے آپ کیلئے افطار کرنا صحیح نہیں۔ کسی سے سُنا کہ **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ رسالہ ''**مسجدیں خوشبودار رکھئے**'' میں تحریر فرمایا کہ مسجد میں بدبو کے ساتھ نہیں جانا چاہیے تو اپنے بیٹے سے خوشبو منگوائی اور اپنی داڑھی، کپڑے، بستر

وغیرہ پر لگوائی۔ ان کا ارادہ تھا کہ اعتکاف کے بعد عید کے دن اپنے پیرو مرشد کی زیارت کیلئے جاؤنگا۔

۳ رَمَضانَ المبارَک ۱۴۲۷ھ ، 27 ستمبر 2006 بروز بدھ بعد تراویح، مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کے بعد **صلوٰۃ التسبیح** ادا کی۔ کچھ دیر بعد گھبراہٹ محسوس ہوئی، چند اسلامی بھائیوں نے ہسپتال پہنچایا، راستے میں کہنے لگے بیٹا، میں نہیں بچوں گا۔ ہسپتال میں ڈاکٹروں نے جان بچانے کیلئے ہر طرح سے کوشش کی مگر **محمد عباس عطاری** نے **70** سال کی عمر میں رات کم و بیش 3 بجے دَم توڑ دیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ عطّاریہ پر کرم

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارا سارا گھرانا **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا مُرید ہے۔ ہماری والدہ جن کو (کئی) سال سے ہیپاٹائٹس **C** اور شوگر کا مرض تھا، ۱۳ ربیع الغوث ۱۴۲۵ھ کو اچانک قومہ میں چلی گئیں۔ انہیں **C.M.H** ہسپتال **I.T.C** روم میں داخل کروا دیا گیا۔ ڈاکٹروں

کا کہنا تھا کہ میڈیکل (یعنی علمِ طب) کی رو سے یہ بالکل ختم ہوچکی ہیں۔مگر **12** دن قومہ میں رہنے کے بعد ان کو خود ہی ہوش آگیا۔سب ڈاکٹر حیران تھے کہ ان کا جگر بالکل ختم ہو چکا ہے پھر یہ کیونکر ہوش میں آگئیں؟امی جان ہوش میں آنے کے بعد ہرکسی سے یہی کہتی تھیں کہ اگر میں **قومہ** کی حالت میں مرجاتی تو مجھے تو **کلمہ طیبہ** پڑھنا بھی نصیب نہ ہوتا۔حالت بہتر ہونے پر ہم انہیں اسپتال سے گھر لے آئے۔اُس کے بعد سے میری والدہ اپنے **ایمان کی حفاظت** کی دعا کرتی رہتی،گھر میں اسلامی بہنوں کا **اجتماعِ ذکر ونعت** بھی کرواتیں۔

اسپتال سے آنے کے ایک ماہ **22** دن بعد بروز ہفتہ رات کے وقت انہوں نے شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی بین الاقوامی شہرت یافتہ تألیف **فیضانِ سنت** کا درس سُنا پھر **سورۂ رحمٰن** شریف کی تلاوت سنی اور اس کے بعد انہوں نے **حُضُورِ غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں لکھی ہوئی منقبت پڑھی (جسے ٹیپ میں ریکارڈ کرلیا گیا)۔پھر دعا کرنے لگیں:اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے صحت دے کہ میں پنجگانہ **نماز** بآسانی ادا کروں،دورانِ دُعا انہوں نے جھوٹ،غیبت،چغلی،

حسد سے توبہ بھی کی اور یہ شعر پڑھنے لگیں ۔

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا

جب وقتِ نزع آئے دیدار عطا کرنا

اور یااللہ عَزَّوَجَلَّ میری قبر کو نور سے بھر دے، میری قبر کو کیڑے مکوڑوں سے محفوظ فرما۔کافی دیر تک اسی طرح ایمان و عافیت کے ساتھ موت کی دعا کرتی رہیں۔ اس کے بعد انہوں نے با آوازِ بلند کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا اور سونے کیلئے لیٹ گئیں۔رات کم و بیش ساڑھے بارہ بجے وہ دوبارہ قومہ میں چلی گئیں اور قومہ کی ہی حالت میں 6 بجکر 20 منٹ پر میری امّی جان کا انتقال ہوگیا۔غُسل کے بعد ان کا چہرہ ایسا لگ رہا تھا جیسے مُسکرا رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿4﴾ وقتِ وفات کلمہ کی تکرار

حیدر آباد (باب الاسلام سندھ) کے اسلامی بھائی الیاس رضا عطاری دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے اور امیرِ اہلسنّت دامت

برکاتہم العالیہ کے مُرید تھے۔ **29** رَمَضان المبارک **1425**ھ کو ریلوے ورکشاپ کی ڈیوٹی سے گھر واپس لوٹے اور تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد جب ظہر کیلئے وُضو کرنے اٹھے تو گر پڑے اور بے ہوش ہوگئے۔ انہیں رکشہ میں ہسپتال لے جایا گیا جب راستے میں ہوش آیا تو بلند آواز سے **کلمہ طیبہ** پڑھنے لگے۔ ڈاکٹر نے چیک اپ کرنے کے بعد کچھ دوائیاں دیں اور وہ گھر واپس آگئے۔ رات تقریباً **10:00** بجے پھر بے ہوش ہوگئے اور منہ سے خون جاری ہوگیا۔ انہیں دوبارہ اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے دوائیاں دے کر واپس کردیا۔ عیدالفطر کی صبح طبیعت پھر خراب ہوگئی۔ ایک بار پھر اسپتال لے گئے جہاں انہیں داخل کرلیا گیا۔ اب کی بار ڈاکٹروں نے خدشہ ظاہر کیا کہ انہیں ''ہیپاٹائٹس **C**'' ہے۔ الیاس رضا عطّاری دو دن ہسپتال میں رہے۔ اس دوران ان کی زبان پر **کَلِمۂ طَیِّبہ** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور **دُرُود** شریف جاری رہا۔ مزید ٹیسٹ کے لئے دوسرے ہسپتال لے جایا گیا جہاں پر ڈاکٹرز نے ان کی ''اینڈواسکوپی'' کی۔ ٹیسٹ کے دوران بھی **الیاس رضا عطاری** مسلسل **کَلِمۂ طَیِّبہ** کا ورد کرتے رہے۔ رپورٹ دیکھنے کے بعد ڈاکٹر نے آپریشن تجویز

کیا۔ اسپتال میں الیاس رضا عطاری تقریباً ہر آنے والے سے معافی مانگتے رہے کہ اگر میں نے زندگی میں کسی کی حق تلفی کی ہو یا دل دکھایا ہو تو مجھے معاف کر دیں۔ جس دن آپریشن ہونا تھا ان کے بڑے بھائی نے روتے ہوئے بتایا کہ الیاس رضا بھائی کو تقریباً دو سال سے **''ہیپاٹائٹس C''** ہے مگر مجھے قسم دی تھی کہ گھر والوں کو مت بتانا، وہ پریشان ہونگے۔ پھر ان کا آپریشن بھی ہوا۔ منگل و بدھ کی درمیانی شب **الیاس رضا عطاری** تلاوتِ قرآنِ پاک میں مصروف رہے اور صبح صادق کے وقت بلند آواز سے **کَلِمَۂ طَیِّبہ** پڑھنے لگے اور **کَلِمَۂ طَیِّبہ** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا وِرد کرتے کرتے **الیاس رضا عطاری** کی روح قَفَسِ عُنصری سے پرواز کرگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿5﴾ قابلِ رشک موت

محمد وسیم عطّاری (بابُ المدینہ نارتھ کراچی) **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید تھے اور ان کی بارگاہ میں حاضری کی سعادت پاتے رہتے تھے۔ ان اسلامی بھائی کے ہاتھ میں کینسر ہو گیا اور ڈاکٹروں نے ہاتھ کاٹ ڈالا۔

امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ ان کے علاقے کے ایک

اِسلامی بھائی نے بتایا، وسیم بھائی شدّتِ دَرد کے سبب سخت اَذِیّت میں ہیں۔ میں اَسپتال میں عِیادت کیلئے حاضِر ہوا اور تسلّی دیتے ہوئے کہا، دیوانے! بایاں ہاتھ کٹ گیا اس کا غم مت کرو۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دایاں ہاتھ تو محفوظ ہے اور سب سے بڑی سعادت یہ کہ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ایمان بھی سلامت ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے انہیں کافی صابِر پایا، صِرف مُسکراتے رہے یہاں تک کہ بستر سے اُٹھ کر مجھے باہَر تک چھوڑنے آئے۔ رفتہ رفتہ ہاتھ کی تکلیف ختم ہوگئی مگر بے چارے کا دوسرا امتحان شروع ہوگیا اور وہ یہ کہ سینے میں پانی بھر گیا، دَردو کَرب میں دِن کٹنے لگے۔ آخِر ایک دِن تکلیف بَہُت بڑھ گئی **ذِکْرُ اللّٰہ** شروع کردیا۔ سارا دِن اللہ، اللہ کی صداؤں سے کمرہ گونجتا رہا، طبیعت بَہُت زِیادہ تشویش ناک ہوگئی تھی، ڈاکٹر کے پاس لے جانے کی کوشِش کی گئی مگر انکار کردیا، دادی جان نے فَرطِ شفقت سے گود میں لے لیا، زبان پر کَلِمۂ طَیِّبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** جاری ہوا اور 22 سالہ **محمد وسیم عطّاری** کی روح قَفَسِ عُنصری سے پرواز کرگئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

جب مرحوم کو غُسل کیلئے لے جانے لگے تو اچانک چادر چِہرے سے ہٹ گئی، مرحوم کا چِہرہ گلاب کے پھول کی طرح کِھلا ہوا تھا، غُسل کے بعد چِہرہ کی

بہار میں مزید نِکھار آگیا۔ تدفین کے بعد عاشِقانِ رسول نعتیں پڑھ رہے تھے، قَبْر سے خوشبو کی ایسی لپٹیں آنے لگیں کہ مَشامِ جاں مُعَطّر ہوگئے مگر جس نے سونگھی اُس نے سونگھی۔ گھر کے کسی فرد نے اِنتِقال کے بعد خواب میں مرحوم **محمد وسیم عطّاری** کو پھولوں سے سجے ہوئے کمرے میں دیکھا، پوچھا، کہاں رہتے ہو؟ ہاتھ سے ایک کمرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، ''یہ میرا مکان ہے یہاں میں بَہُت خوش ہوں''۔ پھر ایک آراستہ بستر پر لیٹ گئے۔ مرحوم کے والِد صاحِب نے خواب میں اپنے آپ کو **محمد وسیم عطّاری** کی قَبْر کے پاس پایا، یکایک قَبْر شَق ہوئی اور مرحوم سر پر سبز سبز عَمامہ سجائے ہوئے سفید کفن میں ملبوس باہَر نِکل آئے! کچھ بات چیت کی اور پھر قَبْر میں داخِل ہوگئے اور قَبْر دوبارہ بند ہوگئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعائے عطّار

یا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری، مرحوم کی اور اُمّتِ محبوب صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مغفِرت فرما اور ہم سب کو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت دے اور

مرتے وقت ذِکرودُرُود اور **کَلِمۂ طیّبہ** نصیب فرما۔ اٰمین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عاصی ہوں، مغفِرت کی دعائیں ہزار دو

نعتِ نبی سنا کے لَحَد میں اُتار دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

(6) بلڈ پریشر کا مریض

صوبہ (پنجاب پاکستان) کے شہر مَدِیْنَۃُ الاَوْلِیاء (ملتان کینٹ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے بچوں کے نانا (یعنی میرے سسر) جن کی عمر تقریباً **75** سال تھی، قبلہ **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ سے مرید تھے اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے بڑی محبت فرماتے تھے۔ ۱۰ مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۲۸ھ بروز پیر شریف کو اٹیک ہوا۔ ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ ڈاکٹر 4 دن تک جان بچانے کی بھرپور کوشش کرتے رہے مگر ان کا بلڈ پریشر کم ہوتا چلا گیا حتّٰی کہ **8** اور **10** (mmhg) کے درمیان پہنچ گیا۔ ڈاکٹر اس بات پر حیران تھے کہ ہم نے

زندگی میں پہلا مریض دیکھا ہے جو اتنا کم بلڈ پریشر ہونے کے باوُجود قومے میں جانے کے بجائے انتہائی ہشاش بشاش نظر آ رہا ہے۔ اور ہمیں بھی ان کی کیفیت سے ذرا بھی یہ محسوس نہیں ہو رہا تھا کہ ان کی حالت بہت نازک ہے بلکہ وہ بڑے اطمینان سے گفتگو کررہے تھے اور وقتاً فوقتاً **دُرُود و سلام** اور **کَلِمَۂ طَیِّبہ** کا وِرد کرنے لگتے تھے۔ صبح کم و بیش 9:00 بجے **قائم الدین عطاری** بلند آواز سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کرنے لگے، **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ میری زندگی کے تمام نیک اعمال اگر تیری بارگاہ میں مقبول ہیں تو اس کا ثواب سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی ساری امّت کو اِیصال کرتا ہوں ان کے صدقے میرے چھوٹے بڑے سارے گناہ معاف فرما کر میری مغفرت فرمادے۔ پھر انہوں نے باآوازِ بلند ''۱۲ بار'' درودِ پاک **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ** اور ''12 بار'' کَلِمَۂ طَیِّبہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** پڑھا اور ہمیشہ کیلئے آنکھیں موند لیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ 18سالہ خوش نصیب نوجوان

باب المدینہ (کراچی) کے ایک علاقے میں غالباً 1996ء میں دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے سنتوں بھرا اصلاحی بیان فرمایا۔ اس سنتوں بھرے اجتماع میں ایک 18 سالہ نوجوان بھی شریک ہوا جو امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان سے متأثر ہوکر اپنے گناہوں سے تائب ہوگیا اور آئندہ زندگی اللہ و رسول عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رضا میں گزارنے کی نیت کی۔ یہ اسلامی بھائی امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک کا مرید ہوکر ''عطاری'' بھی بن گئے۔ ان کا پرانے سامان کی خرید وفروخت (یعنی کباڑیئے) کا کاروبار تھا۔ دوسرے ہی دن یہ اپنی دکان میں سامان سمیٹ رہے تھے کہ اچانک ایک زبردست دھماکہ ہوا اور یہ شدید زخمی ہوگئے، فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں پر موجود رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ وہ اس حالت میں کم وبیش 3 گھنٹے زندہ رہے اور پھر ان کی زبان پر کَلِمَۂ طَیِّبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ جاری ہوگیا۔ ایسا لگتا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت اِن اسلامی بھائی کو راس آگئی اور توبہ کرنے کے دوسرے ہی دن اس خوش نصیب عطاری

اسلامی بھائی کی رُوح کلمۂ پاک پڑھتے ہوئے قفسِ عنصری سے پرواز کرگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ جنازے پر رحمت کی پھوار

گلزارِطیبہ (پنجاب پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہماری **70** سالہ دادی جان ۱٤٠٥ھ میں قبلہ شیخِ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی مریدنی بن کر ’’**عطاریہ**‘‘ بن گئیں۔اس کی بَرَکت سے نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ دیگر سُنن و مستحبات پر بھی عمل پیرا ہوگئیں۔اکثر وقت تسبیحات پڑھنے میں گزرتا۔اپنے پیرو مُرشد **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے بے حد لگاؤ تھا۔ ۱۲ ربیع النور شریف کے دن سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت کی خوشی میں سفید بالوں میں مہندی لگائی، نیا لباس پہنا، عصر کی نماز کے لئے تیاری شروع کی۔وضو کر کے جیسے ہی فارغ ہوئیں بے ہوش ہو کر گر پڑیں۔فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ مگر دادی جان نے راستے میں ہی دم توڑ دیا۔گرمی انتہائی شدید تھی مگر حیرت انگیز

طور پر نمازِ جنازہ کے وقت مطلع ابر آلود ہو گیا اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلنے کے ساتھ ساتھ ہلکی ہلکی پھوار برسنے لگی۔

دفن کرنے میں بارش ہونا نیک فال ھے

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن نے فتاویٰ رضویہ جلد 9 صَفحہ 373 پر ایک سُوال کے جواب میں ارشاد فرمایا: ''(وقتِ دفن) بارشِ رحمت فالِ حسن ہے خصوصاً اگر خلافِ عادت ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم''

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ خوش نصیب عطّاری

سرفراز کالونی (حیدر آباد) گلی نمبر 4 کے مقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح کا بیان ہے کہ میرے والد محمد انور عطاری جن کی عمر کم و بیش 65 سال تھی۔ 1996ء میں قبلہ شیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے مُرید ہوئے اور سنّت کے مطابق داڑھی رکھنے کے ساتھ سر پر سبز عمامہ شریف بھی سجا لیا۔ پنج وقتہ باجماعت نماز کا معمول بن گیا اور دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات میں بھی شرکت فرمانے لگے۔ ایک روز طبیعت ناساز ہونے پر ''سول ہسپتال''

(حیدر آباد) میں داخل کروادیا'' مگر مرض بڑھتا ہی چلا گیا جوں جوں دوا کی۔'' ان کی زبان پر ذکر و دُرود جاری رہتا۔ بالآخر ۸ **شَوَّالُ الْمُکَرَّم** ۱۴۲۶ھ بروز جمعۃ المبارک صبح کم و بیش ساڑھے سات بجے میرے والد **محمد انور عطاری** بُلند آواز سے **کَلِمَۂ طَیِّبہ** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھتے ہوئے انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

والد صاحب کو سنتوں کے عامل اسلامی بھائیوں نے غسل دیا، بعد تکفین سر پر سبز عمامہ سجا دیا گیا۔ وہاں موجود اسلامی بھائیوں کے مطابق **مرحوم کا چہرہ حیرت انگیز طور پر نورانی ہو گیا تھا**۔ نمازِ جنازہ کے بعد جب چہرہ دکھایا جانے لگا تو ایک مبلغ کے ساتھ آئے ہوئے پینٹ شرٹ میں ملبوس کلین شیوڈ اسلامی بھائی والدِ مرحوم کے نورانی چہرے کو دیکھ کر اشکبار ہو گئے اور مبلغ سے کہنے لگے کہ میری وصیت ہے کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے بھی اسی طرح عمامہ سجا کر دفن کیا جائے۔ مبلغ کا کہنا ہے کہ صبح جب میں بازار پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہی کلین شیوڈ اسلامی بھائی سر پر سبز عمامہ شریف سجائے ہوئے تھے۔ مجھے دیکھ کر سینے سے آ لگے اور کہنے لگے کہ میں نے داڑھی کی بھی نیت کر لی ہے، کل جنازے کے نورانی منظر نے میرے اندر **مَدَنی**

انقلاب برپا کر دیا ہے رات صحیح طرح نہ سو سکا۔ میں نے باجماعت نماز پڑھنے کی نیت بھی کر لی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وہ اسلامی بھائی قبلہ شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتہم العالیہ سے مُرید ہو کر **''عطاری''** بھی بن گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ شجرہ عالیہ سے محبت

لطیف آباد نمبر۱۰ (حیدر آباد) کے اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ذُوالْحِجَّۃِ الْحرام ۱۴۲۴ھ **12** بجے دوپہر میری بارات روانہ ہونی تھی، میرے والد **نصرت عطاری** (جن کی عمر کم و بیش **65** سال تھی) نے بارات روانہ ہونے سے پہلے مجھے اپنے کمرے میں بلوایا اور کہنے لگے: ''بیٹا! آج تمہارا نکاح ہے، اپنے پیرو مرشِد **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ **شجرہ قادریہ عطاریہ** میں سے **''شجرہ عالیہ''** بلند آواز سے پڑھو پھر بارات لے کر چلیں گے تا کہ اس کی بَرَکتیں حاصل ہوں۔ باہر باراتی اصرار کرنے لگے کہ دیر ہو رہی ہے جلدی کریں مگر والد صاحب نے فرمایا کہ جب تک ہم اپنا **''شجرہ عالیہ''** نہیں پڑھیں گے، بارات لیکر نہیں جائیں گے۔ میں نے **''شجرہ عالیہ''** پڑھا اور جب بارات گھر سے نکلنے لگی تو والد صاحب نے بتایا کہ میرا شجرہ

شریف جو میں جیب میں رکھتا ہوں مل نہیں رہا، وہ ساتھ ہونا ضروری ہے تاکہ اس کی برکتیں حاصل ہوں۔شجرہ شریف ڈھونڈا مگر نہ ملا تو چھوٹے بھائی نے اپنا شجرہ شریف والد صاحب کو دے دیا۔والد صاحب نے شجرہ قادریہ عطاریہ لے کر چوما، جیب میں رکھا پھر گھر سے باہر نکلے۔ بارات روانہ ہوگئی راستے میں والد کی عجیب کیفیت ہو رہی تھی۔ بار بار اپنی **"عطاری نسبت"** کا اظہار کر کے خوشی کا اظہار فرماتے کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میرا سارا گھر قبلہ شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے **مرید** ہے، ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ اسکی بَرَکت سے دنیا اور آخرت میں بیڑا پار ہوگا۔حتّٰی کہ گاڑی میں ڈرائیور سے بھی اسی طرح کی باتیں کرتے رہے۔

دورانِ نکاح اچانک والد صاحب کی طبیعت خراب ہوگئی۔انہیں کمرے میں لے جایا گیا، ان کا سانس اکھڑ رہا تھا مگر زبان پر بلند آواز کے ساتھ دُرُود وسلام **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ** جاری تھا۔میرے بڑے بھائی نے والد صاحب سے عرض کی، بابا ہلکی آواز میں دُرُود پاک پڑھیں آپ کا سانس پھول رہا ہے، مگر وہ ان کی بات پر توجہ دینے کی بجائے بلند آواز سے دُرُود وسلام پڑھنے

کے ساتھ کَلِمَۂ طَیِّبَہ کا وِرد کرنے لگے۔ اسی طرح دُرُود و سلام کا وِرد کرتے اور کَلِمَۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھتے ہوئے انتقال فرما گئے۔ جن اسلامی بھائی نے انہیں غسل دیا ان کا کہنا ہے کہ میں نے بے شمار غسل دیئے ہیں کئی مرنے والوں کا جسم انتہائی سخت ہو جاتا ہے مگر مرحوم کو غسل دیتے وقت میں نے محسوس کیا کہ انکا جسم انتہائی نرم تھا یہ سب ایمان افروز مناظر دیکھ کر والد صاحب کے چھوٹے بھائی یعنی ہمارے چچا نے روتے ہوئے کہا کہ **مجھے بھی ان ولی کامل کا مرید بنوا دیں جن سے میرا بڑے بھائی مرید تھا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾11﴿ وقتِ نزع پیرو مُرشد کی زیارت نصیب ہوگئی

بلوچستان کے شہر ''سوئی'' کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میرے بڑے بھائی (عمر تقریباً 35 سال) 2003ء سے بیمار رہنے لگے کافی علاج کروایا مگر مرض بڑھتا ہی رہا۔ اکتوبر کے مہینے میں ڈاکٹروں نے **''بلڈ کینسر''** کا مرض تشخیص کیا۔ میرے بھائی تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی**

کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے اور زمانے کے ولی قبلہ شیخِ طریقت، **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے ذریعے مرید بن کر **''عطاری''** ہو چکے تھے، انہی بَرَکتوں کے طفیل سر پر **سبز عمامہ** شریف کا تاج سجا رہتا۔ سخت کمزوری اور تکلیف کے باوُجود جب تک زندہ رہے **کوئی نماز قضاء نہیں ہونے دی** بلکہ لوگ اس بات پر حیران تھے کہ یہ اس حالت میں بھی اپنے پیر و مرشد **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات کے مطابق معمول رکھتے مَثَلاً اشراق و چاشت، اوابین اور صلوٰۃ التوبہ کی پابندی کے ساتھ رات اہتمام سے **سورۃ الملک** سُنا کرتے۔ ایسا لگتا کہ ان کی کوشش ہے کہ میں **''72 مَدَنی انعامات''** کا ایسا عامل بن جاؤں کہ مرشدِ کریم کا ''منظورِ نظر'' کہلاؤں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ اُن کی زبان پَر سارا دن **کَلِمَۂ طَیِّبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ**، **ذِکْرُ اللہ** یا دُرودِ پاک الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ☆ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ جاری رہتا۔

جس روز انتقال ہوا ساری رات زبان پر **ذِکْرُ اللہ**، **دُرُود شریف** اور

کَلِمَۂ طَیِّبہ کا وِرد جاری رہا۔کمزوری کے باعث نمازِ عشاء اشاروں میں ادا کی اور 18 اگست 2004ء میں نمازِ فجر مسجد میں ادا کر کے پہنچا تو دیکھا بھائی جو سہارے کے بغیر اُٹھ نہیں سکتے تھے بغیر سہارے اٹھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور والدہ انہیں سنبھال رہی ہیں، میں نے قریب پہنچ کر بھائی سے پوچھا، کیا بات ہے کہاں جانا ہے؟ تو بھائی بولے، **''وہ دیکھو سامنے میرے پیر و مرشد امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **تشریف لائے ہیں''**۔ یہ کہنے کے بعد ان کا جسم ڈھیلا پڑ گیا، میں نے سہارا دے کر انہیں بستر پر لِٹایا۔ پھر دیکھا تو ان کی روح قفسِ عُنصری سے پرواز کر چکی تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایسا لگتا ہے دنیا سے قابلِ رشک انداز میں رخصت ہونے والے اِن اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول اور زمانے کے ولیِ کامل امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ **کے دامن سے نسبت رنگ لے آئی** اور انہیں آخری وَقت کلِمہ نصیب ہو گیا۔

مرتے وقت کلمۂ طیبہ پڑھنے کی فضیلت

خدا عَزَّوَجَلَّ **کی قسم!** خوش قسمت ہے وہ مسلمان جس کو مرتے وَقت کَلِمَہ نصیب ہوجائے اُس کا آخرت میں بیڑا پار ہے۔ چُنانچِہ **نبیِّ رَحْمت ، شفیعِ امّت، مالکِ جنّت، محبوبِ ربُّ العزَّت** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے، جس کا آخری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو وہ داخلِ جنّت **ہوگا**۔ (ابو داوٗد شریف، رقم الحدیث ۳۱۱۶، ج ۳ ص ۱۳۲، داراحیاء التراث العربی)

فضل وکرم جس پر بھی ہوا — لب پر مرتے دَم کَلِمَہ
جاری ہوا جنّت میں گیا — لَآ اِلٰـہَ اِلَّا الـلّٰـہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عظیم نسبتیں

اِن خوش نصیبوں میں یہ نسبتیں یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور بھائی......!

(۱) عقیدۂ **توحید و رِسالت** کے قائل، **(۲) نبی کریم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے غلام، **(۳)** صحابۂ کرام، **اَہلِ بیت** اور اولیائے **کاملین** کے مُحِبّ

(۴) چاروں آئمۂ عِظام کو ماننے والے اور کروڑوں حَنفیوں کے عظیم پیشوا سیدُنا امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **مُقَلِّد** (یعنی حَنَفی) تھے، (۵) **مسلکِ اعلیٰ حضرت** علیہ الرحمۃ پر کاربند تھے، (٦) تبلیغِ قراٰن وسنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے ولی شیخِ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ **کے مرید تھے۔**

مزید یہ کہ یہ اسلامی بہنیں اور بھائی! اپنے پیرو مرشد **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی مَدَنی تربیت کی بَرَکت سے ﴿1﴾ پنج وقتہ **نمازی** اور دیگر فرائض و واجبات پر عمل کا ذہن رکھنے والے تھے، ﴿2﴾ نیکیاں کر کے **نیکی کی دعوت** پھیلانے اور برائیوں سے بچنے کا ذہن رکھنے کے ساتھ برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے، ﴿3﴾ **دُرُود وسلام** محبت سے پڑھنے والے، ﴿4﴾ **فاتحہ نیاز** بالخُصوص **گیارہویں شریف** اور بارہویں شریف کا اہتمام کرنے والے، ﴿5﴾ عیدِ میلادُ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشی میں **جشنِ ولادت** کی دُھومیں مچانے والے، ﴿6﴾ چَراغاں اور اجتماعِ ذِکر ونعت کرنے والے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اور اس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت **اور راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، **ان شآء اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** بر پا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے" **مَحلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، "شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دَامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**"۔

نام مع ولدیت:_________________ عُمر ___ کِن سے مرید یا طالب ہیں________خط ملنے کا پتا________________

فون نمبر (بمع کوڈ):_______ ای میل ایڈریس________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:__________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:__________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری______ **مُندَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دامت بَرَکاتُہم العالیہ دورِحاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے **مُسْتَفِید** ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ** (کراچی) **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔** (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔